شرکتی ترقی نیوزلیٹر

اکتوبر۔دسمبر
2012

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

سول سوسائٹی اور الیکشن 2013

پاکستان کا مستقبل روشن اور تابناک ہے اندھیری رات میں کچھ ایسی امید کے شمع روشن ہوئیں ہیں جہاں سے ایک پروقار پاکستان کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔تبدیلی کی امید لیے میدان عمل میں موجود نوجوان،سول سوسائٹی،میڈیا اور عدلیہ ہیں جو روشن پاکستان کی دلیل ہیں۔ ہماری سب سے بڑی امید ہمارے نوجوان ہیں جن کی بدولت آج دنیا میں پاکستان کا سر فخر سے بلند ہے۔کیونکہ الیکشن کمیشن کی نئی کمپیوٹرائز انتخابی فہرستوں میں سب سے زیادہ تعداد انہی نوجوانوں کی ہے۔یہ کمپیوٹرائز انتخابی فہرستیں وہ انقلابی کام ہے جو اس سے پہلے پاکستان کی تاریخ میں نہیں ہوا ہمیں آنے والے الیکشن میں اس بات کا اندازہ ہوگا کہ یہ کتنا بڑا کام ہے جو ہمارے اداروں نے مکمل کیا ہے۔ہوسکتا ہے ان میں چند غلطیاں ہوں لیکن پھر بھی یہ وہ انقلابی کام ہے جو پاکستان کی تقدیر بدلے گا۔تبدیلی کی امید سول سوسائٹی بھی ہے جو دراصل شعوری ارتقاء کا نام ہے،آج پاکستان کی سول سوسائٹی جس انداز سے اپنے آپ کو منوایا ہے وہ ناقابل یقین ہے اور آئندہ الیکشن میں بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔سول سوسائٹی میں شہریوں کی وہ تمام تنظیمیں شامل ہیں جو شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔جن میں سب سے متحرک غیر سرکاری تنظیمیں، بار ایسوسی ایشن، پریس کلب اور میڈیا کی مختلف تنظیمیں،انجمن تاجران اور دیگر تاجر اتحاد،کسان اور کسانوں کے اتحاد شامل ہیں۔شہری اور نیم شہری علاقوں قصبوں میں یہ سول سوسائٹی کے ادارے اچھے اور موثر انتخابات کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ پاکستان کی اس متحرک سول سوسائٹی کی جانب سے شفاف الیکشن کی موثر نگرانی کے نظام بنائے جارہے ہیں جس کی ایک مثال کسی بھی حلقے میں کوئی بھی بدعنوانی کی تین منٹ میں تمام میڈیا اور ذمہ دار اداروں کو اطلاع کا نظام ہے۔اسی طرح ووٹرز کو متحرک کرنے کے پروگرام بھی شروع کیے جارہے ہیں اس کے ساتھ ساتھ ووٹ کی اہمیت اور درست طریقے سے ووٹ ڈالنے اور عملہ کی تربیت میں بھی سول سوسائٹی اپنا کردار ادا کرے گی سول سوسائٹی کی یہ جدو جہد مستقبل کے پاکستان کو تبدیل کرے گی۔

تحریر: محمد شاہنواز خان

ایس پی او کی سرگرمیاں

ایس پی او کراچی نے بدین میں 28 دسمبر 2012 کو "معیاری تعلیم سب کے لیے ، بنیادی حق'' کے عنوان سے ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ جس کا مقصد پسماندہ علاقوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے محکمہ تعلیم اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن مانیٹرنگ کمیٹی ، یوسی ایجوکیشن مانیٹرنگ کمیٹی کے درمیان رابطے کو استوار کرنا اور اور تعلیمی سرگرمیوں کی بہتری کے لیے ایک دوسرے سے تعاون کو بڑھانا، یوسی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کے ذریعے ایڈووکیسی مہم چلانا، شراکتی ترقی کے اصولوں کو یقینی بنانا، مقامی لوگوں کو معیاری تعلیم کے حصول کو یقینی بنانا شامل تھے۔ سیمینار میں ممبران ڈسٹرکٹ و یوسی لیول ایجوکیشن مانیٹرنگ کمیٹی، ضلعی عہدیدار محکمہ تعلیم، سول سوسائٹی کے ممبران، لیکچرز اور پرائیویٹ اسکول ٹیچرز نے شرکت کی۔

ضلع بدین ، کے ایک گاؤں صوبھو کوہلی میں 13 اکتوبر 2012 کو "معیاری تعلیم سب کے لیے اور لڑکیوں کے لیے بہتر تعلیم " کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ ایس پی او کراچی کی جانب سے منعقدہ سیمنیار کا مقصد پرائمری تعلیم خصوصی طور پر لڑکیوں کی تعلیم ، غیر معیاری تعلیمی نظام اور تعلیمی معاملات کو بہتر بنانے ، پرائمری تعلیم کو بہتر بنانے میں شراکت داروں کے کردار کو موثر بنانے کے حوالے سے شعور اجاگر کیا جائے۔ پروگرام میں ایجوکیشن مانیٹرنگ کمیٹی کے نمائندوں، گاؤں کے مکینوں، گاؤں کی کمیونٹی تنظیم کے نمائندوں کے علاوہ ٹیچر اور طالب علموں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ وہ اپنی بچیوں کو معیاری پرائمری تعلیم دلانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے اور اپنی بچیوں کو اسکول میں داخل کروائیں گے تا کہ وہ بہتر معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

ضلع بدین لائیواسٹاک ڈپارٹمنٹ اور وومن گروپ رابطہ میٹنگ

بدین میں لائیواسٹاک ڈپارٹمنٹ بدین اور 10 وومن گروپ کے درمیان رابطہ میٹنگ کی گئی جس کا مقصد وومن گروپ اور لائیواسٹاک ڈپارٹمنٹ کے درمیان رابطہ کو قائم کرنا، خواتین تنظیموں کو پالتو جانوروں کی دیکھ بھال اور بیماریوں سے حفاظت، لائیواسٹاک ڈیپارٹمنٹ سے بروقت ویکسین کے حصول کو ممکن بنانا تھا۔ ایس پی او کراچی کی 31 اکتوبر 2012 کی اس سرگرمی سے خواتین جانوروں کی دیکھ بھال کے بنیادی اصولوں سے واقف ہوئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مستقبل میں لائیواسٹاک کی زندگی بچانے کے لیے بروقت ویکسین لے سکیں گی، اور لائیواسٹاک بیماریوں کے بارے میں معلومات ہونے کی وجہ سے وہ جانوروں کی بہتر نگہداشت کرنے اور احتیاطی تدابیر کے ذریعے لائیواسٹاک کی حفاظت یقینی بنا سکیں گی۔

مصالحتی کمیٹی کی جائزہ میٹنگ

ادارہ شرکتی ترقی کراچی نے 29 دسمبر 2012 ضلع بدین کے 7 وومن گروپوں " مصالحتی کمیٹی " کے ساتھ ریویو میٹنگ کی۔ مصالحتی انجمن کی کارکردگی کے جائزے کے ساتھ کمیٹی کی ضروریات کی نشاندہی اور ان کی مدد کی بھی کی گئی۔ مصالحتی کمیٹی نے پانچ حل کرائے گئے تنازعات کے بارے میں بتایا۔ اس سرگرمی کے ذریعے مصالحتی کمیٹی خواتین پر تشدد جیسے مسائل کرے گی اور خواتین کے مسائل مقامی سطح پر حل ہونگے۔

نمائندہ محتسب اور خواتین گروپ میٹنگ

ایس پی او کراچی نے 29 دسمبر 2012 دامن آفس بدین میں خواتین گروپ اور نمائندہ محتسب بدین کی میٹنگ کا اہتمام کیا جس کا مقصد خواتین گروپ اور محتسب کے درمیان رابطہ قائم کرنا تھا۔ اس سرگرمی سے ایس پی او کی لوکل ریسورس پرسن (LRP) کو محتسب کی جانب سے فراہم کردہ خدمات ، شکایت کے اندراج اور رپورٹ جمع کرانے کے طریقہ سے مکمل آگاہی ہوئی۔ اس کے علاوہ خواتین نے نمائندہ محتسب کا اپنی شکایات بتائی اور ان شکایات کے حل کے لیے محتسب سے ہر ممکن مدد کرنے کا تقاضا کیا۔ اس سرگرمی کے ذریعہ محتسب اور خواتین کے درمیان رابطہ استوار ہوا اور ان کے مسائل حل ہونگے۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی کراچی نے 8 نومبر 2012 ٹھٹہ کی 15 تنظیموں کے ساتھ ریویو اینڈ پروگریس رپورٹنگ میٹنگ کی جس کا مقصد خلاء کی نشاندہی، تنظیموں کی جاری سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا، تیکنیکی مدد اور صلاحیتوں کو بڑھانے میں مدد فراہم کرنا اور ان تنظیموں کو ان کے علاقوں میں متحرک رکھنا تھا تا کہ ترقی کا عمل جاری وساری رہے۔

بدین میں سیمینار برائے "معیاری تعلیم سب کے لیے"

وومن گروپس اور لائیواسٹاک ڈیپارٹمنٹ بدین کی رابطہ میٹنگ

سماجی انصاف پروگرام کے تحت مصالحتی کمیٹیوں کی محتسب سے میٹنگ

بدین: وومن گروپس کی مصالحتی کمیٹی کا اجلاس

ایس پی اولاہور ضلع فیصل آباد میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مستفید گان اور غیر مستفید گان مستحق عورتوں کو وسیلہ صحت کے تحت ملنے والی مشروط گرانٹ کے تجزیے واثرات کے جائزے کے لیے کی جانے والی تحقیق و پیروکاری کے پہلے مرحلے کے دوران ایس پی او کی ٹیم نے 1500 انٹرویو منعقد کیے۔

ایس پی اولاہور نے صنفی مساوات کا پروگرام کے تحت چار پارٹنر آرگنائزیشن کے بیس مرد اور عورتوں کو تنظیمی انتظام کاری، مالی انتظام کاری اور سٹریٹجک پلاننگ کی تربیت فراہم کی۔ اس تربیت کی مدد سے یہ ساتھی تنظیمیں اپنے ادارے کی پالیسی بنانے، لائحہ عمل ترتیب دینے اور اپنے وژن، مشن اور مقاصد کو صنفی مساوات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔ اور ایس پی او ان کو تکنیکی معاونت فراہم کرے گا۔

ڈویلپمنٹ مسائل کی نشاندہی کے لیے ایس پی او لاہور نے مورخہ 23 اکتوبر، 2012 کو ملٹی پارٹی سٹیئرنگ کمیٹی لاہور کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد کیا جس کا مقصد لاہور کے مختلف مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے لائحہ عمل بنانا تھا۔

ایس پی اولاہور نے مورخہ 19 اکتوبر، 2012 کو سول سوسائٹی نیٹ میانوالی کے ممبران کی تنازعات اور مسائل کی نشاندہی کے موضوع پر ایک روزہ تربیت کا اہتمام کیا جس میں 28 مرد و خواتین نے شرکت کی۔ سہل کاری کے فرائض جمشید سلطان نے ادا کیے۔

Sustainable ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن نے ایس پی او لاہور کے تعاون سے 29 نومبر، 2012 کو لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا جس کا مقصد مردوں کو لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دینا تھا اور جو لڑکیاں تعلیم حاصل نہیں کر رہیں ان کو سکول میں داخل کرانے کے لیے لائحہ عمل بنانا تھا۔

ایس پی اولاہور نے 10 تا 12 اکتوبر، 2012 کو میانوالی کلسٹر کی پارٹنر تنظیموں کی ریسرچ، کمپیننگ اور لابنگ کے موضوع پر تین روزہ تربیت کا اہتمام کیا۔ جس کا مقصد ریسرچ کے ٹولز سکھانا، کمپیننگ اور لابنگ کا طریقہ کار کے بارے میں تربیت دینا تھا۔ تربیت میں شرکاء کے لیے ریسرچ کے ٹولز کو استعمال کرنے کے لیے فیلڈ بھی پلان کی گئی۔ اس تربیت میں 23 مرد و خواتین نے شرکت کی۔ سہل کاری کے فرائض شازیہ شاہین، جمشید سلطان، شازیہ بشیر اور ایاز گل نے ادا کیے۔

ایس پی اولاہور نے مورخہ 16 نومبر، 2012 کو وومن پروٹیکشن فورم کی سہ ماہی میٹنگ کا انعقاد کیا جس کا مقصد Anti Torture Bill پر مشاورت اور سہ ماہی ورک پلان کو حتمی شکل دینا تھا۔ اس میٹنگ میں وومن پروٹیکشن فورم کے 35 مرد و خواتین ممبران نے شرکت کی۔

مورخہ 19,20 دسمبر، 2012 کو ایس پی او لاہور نے Ending Torture & Ill-Treatment of women in police custody کے پراجیکٹ کے تحت جیل و دارلامان کے افسران کی ہیومن رائٹس، جینڈر اور SOPs کے موضوع پر دو روزہ تربیت کا انعقاد کیا۔ اس ٹریننگ میں 17 خواتین افسران نے شرکت کی۔ سہل کاری کے فرائض شمس جلیل، جمشید سلطان، شہزاد بھٹی، بشریٰ خالق اور ایاز گل نے سرانجام دیے۔

انٹی ٹارچر بل کے لیے دستخطی مہم

لاہور: ملٹی پارٹی اسٹیرنگ کمیٹی کی میٹنگ کا ایک سیشن

ایس پی او کے تحت جیل و دارلامان کے افسران کی ہیومن رائٹس اور جینڈر کے موضوع پر تربیت مکمل کرنے پر سرٹیفیکیٹ دیے جا رہے ہیں۔

لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں پینل ڈسکشن کا ایک منظر

خواتین کو وسیلہ صحت کے تحت ملنے والی مشروط گرانٹ کے تجزیے واثرات کے جائزے کے لیے کی جانے والی تحقیق و پیروکاری کے پہلے مرحلے کے دوران ایس پی او کی ٹیم خواتین کا انٹرویو کر رہی ہیں۔

مقامی مسائل کے حل کے لئے آگاہی وایڈووکیسی سیمینار

ایس پی او ملتان نے پارٹنر تنظیموں کے زریعے پچیس سے زیادہ آگاہی اور ایڈووکیسی سیمینار منعقد کیے گئے جس میں پندرہ سو سے زائد مرد وخواتین اور اقلیتی ممبران شریک ہوئے۔ان سرگرمیوں میں مقامی تنظیموں نے موجودہ سماجی معاشی مسائل کے ساتھ ساتھ مقامی طرز حکومت سے متعلقہ مسائل جن کا براہ راست تعلق عام لوگوں سے ہے، ان پر نہ صرف بات چیت کی گئی بلکہ ان کے حل کے لئے متعلقہ سٹیک ہولڈرز ، جس میں ضلعی گورنمنٹ کے ادارے، مقامی علاقاجات کے ایم۔این۔اے،ایم۔پی۔اے ممبران پارلیمنٹ نے نا صرف علاقائی مسائل پر توجہ دی بلکہ موقع پر احکامات بھی جاری کیے۔اس سلسلے میں ایس۔پی۔او اور پارٹنر تنظیموں کی کاوشوں کو سراہا گیا ہے۔

ایس پی او ملتان ریجن نے چار (۴) ٹریننگ ورکشاپس کا انعقاد کیا جس میں تنازعات کے حل کی حکمت عملی کے حوالے سے لیہ، بھکر اور ملتان کی سیاسی پارٹیوں کے عہدہ داران اور کارکنان کی تربیت کاری کی گئی۔ جس میں تیس عہدیداران اور سیاسی کارکنان شامل تھے۔ SPO اور GEP کی شراکت سے وہاڑی، رحیم یار خان اور ملتان کی پارٹنر تنظیموں کو تنظیمی اور مالیاتی انتظام کاری کی حکمت عملی پر استعداد کاری کی گئی۔ بھکر کی تنظیموں کی ایک تربیتی ورکشاپ منعقد کی گئی جس میں انسانی حقوق کے نظریات کے علاوہ انسانی حقوق کے معاہدے، انسانی حقوق کا درجہ حرارت لینا اور ملینیم ڈویلپمنٹ گول جیسے موضوعات شامل تھے۔

سول سوسائٹی نیٹ ورکس کے زریراہتمام کرسمس کے موقع پر امن وسماجی ہم آہنگی کے پروگرام

مختلف سول سوسائٹی نیٹ ورکس کے زیراہتمام کرسمس کے موقع پر امن اور سماجی ہم آہنگی کے پروگرام منعقد کیے گئے۔لودھراں ، وہاڑی، ڈی جی خان، مظفرگڑھ میں تقریبات کا انقاد کیا گیا جس میں تمام سول سوسائٹی نے حصہ لیا۔علماء اکرام کرسمس کیک لیکر چرچ گئے اور مبارکباد دیں۔

جی ای پی (GEP) پراجیکٹ کے زیرِ اہتمام نیشنل سنٹر، اسلام آباد میں اداراتی مینیجمنٹ ، اسٹریٹیجکٹ پلاننگ اور فائنشل منیجمنٹ کے شعبوں میں ٹی او ٹی کرائی گئی۔ دسمبر میں ہونے والی اس دوروزہ تربیت میں سولہ شرکا نے حصہ لیا۔

Ending Torture and ill Treatment of Women in police Costody پراجیکٹ کے زیراہتمام پانچ روزہ تربیت وکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں بنیادی انسانی حقوق، جینڈر اور ٹارچر کے خلاف بین الاقوامی معاہدہ کو زیر باعث لایا گیا۔ جس میں اسلام آباد پولیس کے 50 سے زائد افسران نے شرکت کی۔ ان تربیت وکشاپس کا انعقاد ماہانہ بنیاد پر لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد میں کیا جا رہا ہے۔

پشاور: ڈائریکٹر ایم ار سی ایس جے ائی عرفان علی امن سیمینار میں خطاب کر رہے ہیں۔
(عرفان علی کوئٹہ علمدار روڈ بم دھماکے میں شہید ہوئے)

پشاور: کانفلکیٹ منیجمنٹ ورکشاپ میں سیشن جاری

وہاڑی، ملالہ یوسفزئی پر قاتلانہ حملے کے خلاف ایس پی او اور سول سوسائٹی کے ارکان احتجاج کر رہے ہیں دوسری طرف طالبات ملالہ کی صحت کیلئے دعا مانگ رہی ہے۔

Newsletter

Sharkati Taraquee

Oct-Dec
2012

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

SPO is one of the largest rights-based civil society organization in Pakistan. It is pursuing various program components presently being implemented in over 75 districts of the country. SPO seeks to address mainly governance, social and political issues in the country through its programmes focussing on democratic governance, social justice, peace and harmony, institutional strengthening, conflict resolution, citizens engagement, gender, electoral reforms and political parties development. Parallel to these activities, SPO deals with humanitarian emergencies resulting from both natural and human-induced hazards.

In emergencies, it has been dealing to redress problems of disaster like earthquakes, rain-fed floods, cyclones and rehabilitation of internally displaced communities affected by conflicts.

Protection and promotion of human rights is central to the program philosophy of SPO. Its various citizens voices and accountability initiatives seek to strengthen democratic processes through engagement with and building capacities of civil society and state institutions and harness mutual tolerance, peace and harmony between various political, ethnic and religious groups across rural and urban parts of the country.

Various components of SPO's citizens voices and accountability initiatives are currently supported by Australian Agency for International Development (AusAid), British High Commission (BHC), Embassy for the Kingdom of Netherlands (EKN), DFID and USAID. SPO also acknowledges support from other donors for its various program components

AAWAZ Programme in Inception Phase

Development and security needs of the majority of Pakistan's citizens especially women, young people, low status castes and religious and ethnic marginalized groups continue to remain unmet. AAWAZ Voice & Accountability programme aspires to address issues of socio-political and gender marginalization, promote peace and tolerance and stir assertive citizen's demand for social service. Launched in May 2012, AAWAZ is DFID-funded, five-year long programme, spread out in 45 district of Punjab and KP provinces.

The program is being implemented by a consortium of 5 leading Pakistani NGOs, well skilled at advocacy and research for governance reforms. Aawaz is built on the considerable body of literature and best practices of these organizations and has been conceived to carry forward the learning of consortium organizations into a large scale multi stakeholder programme.

Through AAWAZ Voice & Accountability programme, SPO together with its consortium partners seeks to strengthen citizens' voices to help them articulate demand for an equitable, inclusive and a meaningful democracy by pressurizing state machinery to respond.

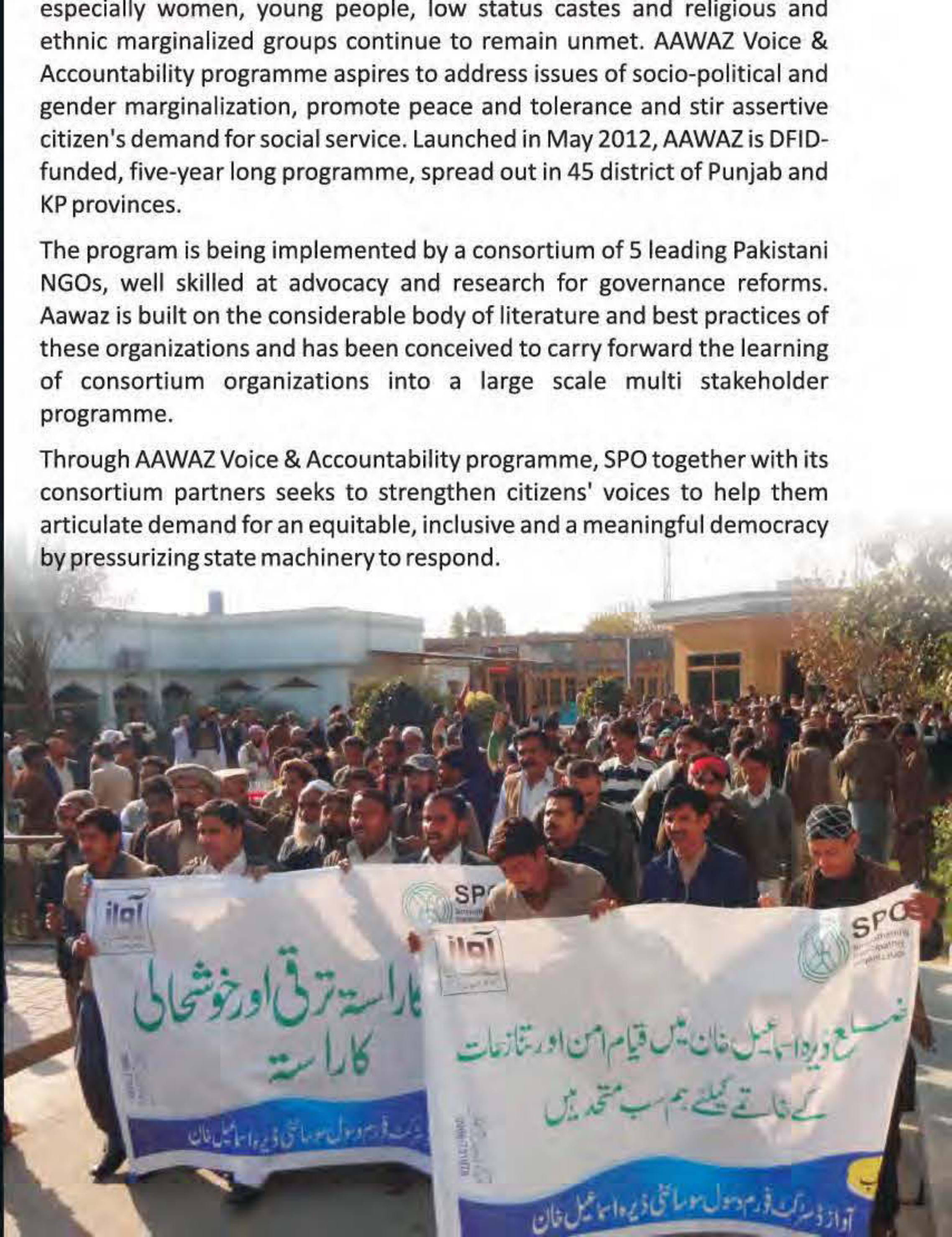

The programme is designed to impact on the promotion of a stable, tolerant, inclusive, prosperous and democratic Pakistan. It aims to achieve this through the following four outputs:

1. **Women's Safe Participation in Political and Public Spheres.**
2. **Peaceful Resoultion of Disputes Working Together for Common Solutions.**
3. **Capacity Building of Citizens for Constructively Voicing Demands for Services and Holding Government Accountable for its Performance in Service Delivery.**
4. **Improved Evidence Generated, Synthesized, and Communicated/championed to Political Leaders**

Aawaz V&A promotes establishing and strengthening of community and civil society based structures at village, union council and district levels with manifest 50% membership and participation of women including representation of minority communities and people with disabilities. AAWAZ programme is uniquely positioned to synergize, complement and build on existing similar initiatives with a view to maximizing overall impact of the programme.

AAWAZ alone cannot achieve the intended outcome unless it works together with a wide range of actors beyond NGOs to social movements, associations, trade unions, political parties, individual and other actors not normally covered by traditional notions of civil society confined to NGOs alone. Being conscious of the changing configuration of civil society, AAWAZ V&A will seek to forge partnership with the new forces to embed the culture of voice and accountability.

Implementation Strategies

To achieve desired results of programme, Aawaz is carrying out a rigorous social mobilization process to reach out to excluded groups. Awareness raising and capacity building of community groups are intrinsic to the program design. To change policies in favor of the marginalized strata of society, evidences will be produced through monitoring, evaluation and research; public outreach will be launched through print and electronic media and lobbying and advocacy actions will continue with policy and opinion makers.

Expected results

- Approximately 5000 villages and urban communities in the 45 districts will directly benefit from the programme between 2012 and 2017.
- Increase women's representation and voice in political organizations by 20% (local and district) and 10% (provincial and national) as well as reduce tolerance of violence against women by 10%.
- The programme aims to reduce incidents of local disputes by 10% from the baseline, thus protecting the lives, livelihoods and assets of excluded groups and improving safety;
- Program targets to achieve increase by 20% the number of direct engagements between communities and local officials to seek improved delivery of health and education services to women and girls
- In addition, the programme's advocacy campaigns will result in progress towards strengthened implementation of six key laws on gender equality, creating a framework for bringing Pakistani domestic law into line with the Constitution and Convention on Elimination of all Forms of Discrimination against Women (CEDAW).

New Publications

ایس پی او نیشنل سینٹر

30-A، ناظم الدین روڈ، F-10/4، اسلام آباد

فون: 2104680 ,2104679 ,2104677 ,051-111 357 111 فیکس: 051-2112787

www.spopk.org info@spopk.org

بلوچستان	پنجاب	سندھ	خیبر پختون خوا	آزاد کشمیر
ایس پی او کوئٹہ مکان نمبر 58-A، نزد پاک جاپان کلچرل سنٹر جناح ٹاؤن، کوئٹہ فون: 081-2863701 فیکس: 081-2863703 ای میل: quetta@spopk.org	ایس پی او ملتان مکان نمبر 340، 339، بلاک ڈی، شاہ رکن عالم کالونی ملتان فون: 061-6772995 فیکس: 061-6772996 ای میل: multan@spopk.org	ایس پی او حیدر آباد پلاٹ نمبر 158/2، عقب محمد عثمان ڈیپلائی، کالر اکیڈمی علمدار چوک، گرڈ سٹیشن، قاسم آباد، حیدر آباد فون: 022-2654725 فیکس: 022-2652126 ای میل: hyderabad@spopk.org	ایس پی او پشاور مکان نمبر 15، گلی نمبر 1، سیکٹر N-4، فیز 4 حیات آباد، پشاور فون: 091-5811792 فیکس: 091-5813089 ای میل: peshawar@spopk.org	ایس پی او مظفر آباد مکان نمبر B-55، اپر چھتر، مظفر آباد فون: 05822-434432 فیکس: 05822-434415 ای میل: muzaffarabad@spopk.org
ایس پی او تربت پسنی روڈ، تربت فون: 0852-412333 فیکس: 0852-413884 ای میل: turbat@spopk.org	ایس پی او لاہور مکان نمبر 76-A، شیر شاہ بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون: 042-35863211 فیکس: 042-35863213 ای میل: lahore@spopk.org	ایس پی او کراچی G-22, B/2، پارک لین کلفٹن بلاک نمبر 5، کراچی فون: 021-5836213 فیکس: 021-5873794 ای میل: karachi@spopk.org	ایس پی او ڈیرہ اسماعیل خان مکان نمبر 2، گلی نمبر 2، ونیشم ہاؤسنگ سکیم نزد ونیشم کالج، ڈیرہ اسماعیل خان فون: 0966-713231 فیکس: 0966-733917 ای میل: dikhan@spopk.org	

شمارے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایس پی او کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعہ 42 کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (کارپوریٹ لاء اتھارٹی) سے منظور شدہ ہے۔ ادارے کو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 2(36) کے تحت استثنیٰ بھی حاصل ہے۔

Edit/Design & Production
Nusrat Zehra - Riazat Hussain

Field Team:
Shahnawaz Khan (Multan), Jamshed Sultan (Lahore), Imdad Ali (Quetta), Mehrab Ali (Turbat)
Deen Mohammad(Hyderabad), Munawar Ali (Karachi), Inayat ur Rehman (Peshawar), Asghar Khan (D.I.Khan) & M. Tabriz Khan (AJK)

Inception Phase of Aawaz Programme

Program was successfully pilot tested in 7 districts of KP and Punjab by consortium partners. SPO is responsible for programme implementation in 2 districts, Muzafargarh (Punjab) and D I Khan (KP). During this phase, 100 Aawaz Forums at village/Muhalla, 10 Union Council Forums and 1 Aawaz District Forum at each district was created with 50% women representation including minorities and people with disabilities.

The process of social mobilization and setting up Institutional structures (Village, UC and District Forums) was followed up by awareness and capacity building activities. This includes seminars, local initiatives, meetings, Focus Groups Discussion (FGDs), orientations and training of committees at community, union council and district levels. Aaghi Centers have been established in 10 target union councils of each district. These centers are becoming locus of awareness and capacity building activities.

Taking the lead, SPO also facilitated the development of training manuals on Right To Information (RTI) and budget cycle to enable all consortium partners undertake district level training activities with Aawaz District Forum members to make use of RTI and engaged citizens in budget awareness, analysis and tracking at district level.

Since Aawaz district level institutional structures are in place and functional, the pace of program activities was escalated with action-packed months from December onward. The climax of the inception phase at districts was marked by major events such as women assemblies, melas, and interactive theaters, capacity building activities and intensified engagements of Aawaz forums with government line agencies, political parties, electronic and print media, religious scholars and other civil society stakeholders. Also, eventful conduct of consortium partners' joint activity, Aawaz National conference was facilitated.

Based on the inception phase experience, Aawaz program starts full scale operation in March 2013 and SPO will move from current 2 districts to 11 more districts of Punjab and Khaibar Pakhtoonkhwa.

Roundtable on Drinking Water Issue of Gwadar

December 13, 2012

Gwadar town and adjoining villages are facing a severe crisis of drinking water for last six months. Due to scanty rainfall, the only dam that supplies water to the area has gone completely dry. Initially water was fetched through Navy ships from Karachi and then through tankers from scattered ponds located in far flung areas. Crisis attained serious turn when district government failed to pay the tanker owners who have now stopped supplies. District administration owes more than250 million rupees to the Tanker owners. It requires some 80 million rupees per month to meet expenses of tankers to sustain water supply.

Politically explosive situation of Gwadar has turned into a powder keg. An urban problem is morphing into a conflict that can take any ugly turn anytime. SPO-facilitated Political Parties' Steering Committee of Gwadar has initiated an advocacy campaign with the support of SPO. District leaders of National Party, PPP, PML-N, Jamaet-i-Islami are trying to pacify the freaked citizens and simultaneously pursuing authorities to resolve the issue immediately before it spirals into a law and order situation. Apart from several meetings with administration, the Steering Committee also convened a roundtable of stakeholders with the support of SPO on 13th Dec at Gwadar. Assistant Commissioner, senior officials of Public Health dept, Irrigation dept, Gwadar Development Authority, Balochistan Coastal Development Authority, Health Dept media persons, civil society organizations, women organization and district leadership of political parties participated in this constructive dialogue and discussed various dimensions of the problem. Team of SPO Turbat, Naseer Memon (Chief Executive) and Dr. Taj Baloch (Member BoD of SPO) participated on behalf of SPO. After four hours threadbare discussion, the participants jointly recommended the following steps.

- **According to the drinking water policy 2009 of Govt. of Pakistan, access to clean drinking water is a basic human right. Therefore government should take every possible measures to fulfill this obligation.**
- **Timely and reasonable funds should be provided to the district administration to maintain supply of drinking water through tankers as short term measure.**
- **PDMA and NDMA should immediately intervene at this stage to avoid any kind of disaster.**
- **As a long term measure, the government should work on multiple plans instead of relying on a single source. It should include construction and functioning of desalination plants in different areas, construction of small dams, rehabilitation of Sunt-e-sar bore holes to augment supplies through exploiting ground water, functioning of Karwat Desalination Plant, completion of Sawarh Kore Dam, construction of Shadi Kore Dam.**
- **Gwadar Development Authority, Gwadar Port Authority and other federal governmental department should also play their role in provision of clean drinking water to the peoples of Gwadar.**